رسائل و مسائل

زنانہ مریضوں کی تیمار داری

میں یہاں زیورچ (سوئٹزر لینڈ) میں ایک ہسپتال میں اسسٹنٹ میل نرس کی حیثیت سے ملازم ہوں۔ یہاں کا معاشرہ ایک مخلوط معاشرہ ہے۔ اس لیے مجھے مردانہ اور زنانہ دونوں طرح کے مریضوں کی تیمارداری کرنی پڑتی ہے۔ مریض زیادہ تر عمر رسیدہ ہوتے ہیں۔ مجھے بوقت ضرورت ان کو نہلانا پڑتا ہے' بغیر کسی قسم کے پردہ کے۔ خصوصاً خواتین کے معاملہ میں کوئی حجاب روا نہیں رکھا جاتا۔ یہ مریض اپنی عمر کے آخری حصہ میں ہی ادھر لائے جاتے ہیں اور ان کی اموات ادھر ہی واقع ہوتی ہیں۔ یہ لوگ انتہائی کمزوری اور لاغرپن کی حالت میں اس ہسپتال لائے جاتے ہیں۔ پردہ اور حجاب کی پابندیاں نہ ہونے پر آیا ایک مرد' زنانہ مریضوں کی تیمارداری کرسکتا ہے۔ اسلامی نکتہء نظر سے کیا یہ ملازمت جائز ہے یا نہیں ؟

آپ نے جس صورت کے بارے میں جیسے حالات میں استفسار کیا ہے اس کے مطابق آپ کو وقتی طور پر متبادل حلال ذریعہء معاش ملنے تک اس ملازمت کو جاری رکھنے کی شرعاً اجازت ہے۔ آپ کوشش کریں کہ جلد از جلد کوئی دوسری ملازمت آپ کو مل جائے جس میں آپ کو ناجائز اور معیوب کام نہ کرنے پڑتے ہوں۔

اگر اس ملک میں ایسا ممکن نہ ہو تو کوشش کریں کہ کسی دوسرے غیر اسلامی ملک میں' جہاں حلال ذریعہ روزگار میسر آئے' چلے جائیں اور اگر ایسا بھی ممکن نہ ہو تو کسی اسلامی ملک میں واپس آجائیں۔ (عبدالمالک)

بیٹیوں کا باپ کے ہمراہ حج

ایک دوست نے سوال کیا ہے کہ اس کی بچیاں' جو کہ ان کے ساتھ یہاں سعودی عرب میں رہائش پذیر ہیں' بالغ ہوچکی ہیں۔ اگر وہ اب اپنے والدین کے ساتھ حج کا فریضہ ادا کریں تو کیا ان کا فرض